السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کےلیے امام منبر پر بیٹھے تو موذن امام کے روبرو منبر کے پاس کھڑے ہوکر اذان کہے یا امام سے دور رہ کر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان سے مقصود مسجد سے باہر کے لوگوں کواطلاع دینا اورنماز وخطبہ میں شریک ہونے کےلیے بلانا ہے اوریہ مسجد مقصد کے مسقف حصہ کے اندر منبر کے قریب یا متصل اذان دینے سے ہرگز نہیں حاصل ہوسکتا ۔ یہ مقصد تواسی وقت پورا ہوسکتا ہے جب خطبہ کی یہ اذان امام سے یامنبر سے دور مسقف حصہ سے باہر کھلی جگہ پردروازے پر، یاکسی اورجگہ پردی جائے ۔ مگراس امر کا لحاظ رکھاجائے کہ مؤذن کوامام کی موجہت بھی میسر ہوجائے ۔ ’’بین یدی ،، کامطلب امام اورمنبر کی قریب اور متصل نہیں ہے ۔ ورنہ ’’علی باب المسجد،، کالفظ معنی ہوجائے گا۔ (دستخط) عبیداللہ رحمانی مبارکپوری 22 6 1386ھ (محدث بنارس اگست 1997ء)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 374

محدث فتویٰ